16 فروری 2021ء

حکومت نے روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹس کے لیے سادہ اور سہل ٹیکس نظام کا اعلان کر دیا

دنیا بھر میں مقیم پاکستانیوں کی آراء اور بینک دولت پاکستان کی سفارشات کی بنیاد پر وفاقی حکومت نے ٹیکس لاز (ترمیمی) آرڈیننس 2001ء کے ذریعے انکم ٹیکس آرڈیننس 2021ء میں کئی ترامیم کی ہیں تاکہ روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹس (آر ڈی اے) رکھنے والے غیر مقیم پاکستانیوں کے لیے ٹیکسیشن نظام کو سادہ، سہل اور مشکلات سے پاک بنایا جاسکے۔

ان ترامیم سے روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹس رکھنے والے غیر مقیم پاکستانیوں کے لیے ٹیکس قوانین پر عملدرآمد آسان ہوگیا ہے اور اس کی لاگت کم ہوگئی ہے۔ اپنے روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹ کے ذریعے نیاپاکستان سرٹیفکیٹس میں سرمایہ کاری کرنے والے غیر مقیم پاکستانی پہلے ہی مکمل اور حتمی ٹیکسیشن نظام کے ماتحت تھے تاہم ان ترامیم سے مکمل اور حتمی ٹیکس نظام کے دائرے کو وسیع کر کے اس میں مندرجہ ذیل کو بھی شامل کر دیا گیا ہے: (الف) روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹ کے ذریعے میوچل فنڈ سرمایہ کاریوں اور حصص پر منافع منقسمہ (dividends) اور کیپٹل گین، اور (ب) روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹ کے ذریعے رئیل اسٹیٹ سرمایہ کاریوں پر کیپٹل گین۔ نتیجے کے طور پر مندرجہ بالا مدوں کے تحت روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹس کے ذریعے کی گئی سرمایہ کاری پر ہونے والی آمدنی پر ٹیکس گوشوارے داخل نہیں کرنا ہوں گے۔ ٹیکس گوشوارے جمع کرانے کی شرط ختم ہونے سے روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹس رکھنے والے غیر مقیم پاکستانیوں کو ایکٹو ٹیکس پیئرز لسٹ (اے ٹی پی ایل) میں نام نہ ہونے کے باعث لگنے والے جرمانے (ٹیکس ریٹ دگنا ہوجانا) سے محفوظ کر دیا گیا۔ مزید یہ کہ روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹس رکھنے والے غیر مقیم پاکستانیوں پر نقد رقم نکلوانے اور نان فائلر پر لاگو بینک ٹرانسفرز پر ٹیکس کا اطلاق بھی نہیں ہوگا۔

اگرچہ روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹس کے ڈپازٹس کے قرض پر ہونے والا نفع ٹیکس سے مستثنیٰ ہے تاہم نیاپاکستان سرٹیفکیٹس کے منافع پر ٹیکس کی شرح غیر مقیم پاکستانیوں اور بیرون ملک اثاثے ڈکلیئر کرنے والے مقیم پاکستانیوں دونوں کے لیے 10 فیصد اور میوچل فنڈز اور کمپنیوں (ماسوائے آئی پی پیز اور ٹیکس سے مستثنیٰ کمپنیوں کے لیے جن سے بالترتیب 7.5 فیصد اور 25 فیصد ٹیکس لیا جاتا ہے) سے ملنے والے منافع منقسمہ پر 15 فیصد ہے۔ حصص اور میوچل فنڈز پر کیپٹل گین پر بھی ٹیکس 15 فیصد ہے، یہ وہی شرح ہے جو فائلرز پر لاگو ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ رئیل اسٹیٹ کی خریداری اور فروخت دونوں کے وقت غیر مقیم پاکستانیوں پر خریداری / فروخت کی قیمت کے ایک فیصد کے مساوی ٹیکس کا اطلاق ہوگا جو روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹس کے ذریعے رئیل اسٹیٹ میں سرمایہ کاری کے کیپٹل گین پر غیر مقیم پاکستانیوں کی ٹیکس کی ذمہ داری کی مکمل اور حتمی بریت شمار ہوگی۔

ٹیکسیشن نظام کو سادہ بنانے کے اس عمل سے امکان ہے کہ روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹس اسکیم کو مزید بڑھاوا ملے گا، جس میں اپنے آغاز سے اب تک پانچ مہینے میں سمندر پار پاکستانیوں سے معقول رقوم آچکی ہیں۔ روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹ اسٹیٹ بینک کا زبردست پروگرام ہے جس کا مقصد سمندر پار پاکستانیوں کو پاکستان کے بینکاری اور ادائیگی کے نظام سے منسلک کرنا ہے۔ آئندہ بھی اسٹیٹ بینک روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹس کو سرمایہ کار دوست رکھنے کے حوالے سے پالیسی، ضوابط، کاروبار اور ٹیکسیشن کے ماحول کو بہتر بنانے کے لیے کوششیں جاری رکھے گا۔

* * *